ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BUDC-108
Course Title:	کلاسیکی اردو نثر کا مطالعہ
Assignment Code:	BUDC-108/TMA/2026-2027
Coverage:	All Blocks
Marks:	100

نوٹ:- سبھی سوالات کے جواب لکھنا لازمی ہے۔ سوالات کے نمبر سامنے درج ہیں۔

Section "A"

سوال نمبر 1	نثر کی تعریف بیان کرتے ہوئے نثر اور نظم کے بنیادی فرق کو واضح کیجیے۔	20
سوال نمبر 2	ملا وجہی کی حیات و خدمات بیان کرتے ہوئے "سب رس" پر اپنے خیالات کا اظہار کیجیے۔	20

Section "B"

سوال نمبر 3	رجب علی بیگ کی حیات و خدمات بیان کیجیے۔	15
سوال نمبر 4	اردو نثر کے ابتدائی نقوش قلم بند کیجیے۔	15

Section "C"

سوال نمبر 5	میر امن کی حیات و خدمات پر نوٹ لکھیے۔	10
سوال نمبر 6	فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔	10
سوال نمبر 7	شاہ عالم ثانی کی حیات و خدمات بیان کیجیے۔	10

سوال نمبر 1۔ (20) نثر کی تعریف بیان کرتے ہوئے نثر اور نظم کے بنیادی فرق کو واضح کیجئے۔

جواب:

نثر زبان کے اظہار کی وہ صورت ہے جس میں خیالات، واقعات، معلومات اور جذبات کو عام جملوں اور فطری نحوی ترتیب میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کی بنیاد کسی مقررہ بحر، وزن یا قافیے کی پابندی پر نہیں ہوتی۔ نثر کا لفظ عموماً بکھیرنے یا پھیلانے کے مفہوم سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ ادب میں نثر محض روزمرہ گفتگو کا دوسرا نام نہیں بلکہ ایسا بامعنی اور مربوط اظہار ہے جس میں الفاظ کا انتخاب، جملوں کی ساخت، اندازِ بیان اور مجموعی تاثیر اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اچھی ادبی نثر آسان بھی ہوسکتی ہے اور نہایت فنی بھی، لیکن اس کا حسن صرف مشکل الفاظ سے نہیں بلکہ خیال کی صحت اور بیان کی مناسبت سے پیدا ہوتا ہے۔

نثر کی نوعیت اور اہمیت

انسان اپنے تجربات دوسروں تک پہنچانے کےلیے متعدد طریقے اختیار کرتا ہے۔ جب وہ کسی واقعے کی تفصیل بیان کرتا ہے، علمی مسئلہ سمجھاتا ہے یا کسی شخص کا کردار واضح کرتا ہے تو نثر اس کےلیے وسیع امکانات فراہم کرتی ہے۔ مضمون، داستان، ناول، افسانہ، ڈراما، خطوط، سوانح، سفرنامہ اور تنقید نثر کی نمایاں صورتیں ہیں۔ اس میں مصنف ضرورت کے مطابق مختصر یا طویل جملے استعمال کرسکتا ہے، واقعات کو ترتیب دے سکتا ہے، دلیل کے بعد مثال دے سکتا ہے اور کسی خیال کے مختلف پہلو کھول سکتا ہے۔ یہی لچک علمی اور تخلیقی دونوں قسم کی نثر کو مفید بناتی ہے۔

نثر میں بھی آہنگ، لفظی موسیقیت اور صنعتوں کا استعمال ممکن ہے۔ اردو کی کلاسیکی مسجع اور مقفیٰ نثر میں آوازوں کی تکرار اور جملوں کی موزونیت اس بات کا ثبوت ہیں۔ تاہم ان خصوصیات کا موجود ہونا نثر کو خودبخود شعر نہیں بناتا، کیونکہ اس کی تنظیم بنیادی طور پر عروضی وزن کی مسلسل پابندی سے متعین نہیں ہوتی۔